جدید و قدیم تفاسیر اور دیگر علوم اسلامیہ پر مشتمل ذخیرۂ کتب کی روشنی میں قرآنِ مجید کی آیات کے مطالب و معانی
اور ان سے حاصل ہونے والے درس و مسائل کا موجودہ زمانے کے تقاضوں کے مطابق انتہائی آسان بیان

صِراطُ الجنان فی تفسیرِ القرآن

تیسری جلد
پارہ 7..8..9

مُفسِّر: شیخ الحدیث والتفسیر، ابو صالح مفتی محمد قاسم قادری عطاری مدظلہ العالی

نام کتاب : صراط الجنان فی تفسیر القرآن (جلد سوم)

مصنف : شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی ابو الصالح محمد قاسم القادری مدظلہ العالی

پہلی بار : ربیع الاول ۱۴۴۰ھ، دسمبر 2018ء

تعداد : 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

01	کراچی: فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی	UAN: +92 21 111 25 26 92
02	لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ	042-37311679
03	سردارآباد: (فیصل آباد) امین پور بازار	041-2632625
04	میرپور کشمیر: فیضانِ مدینہ چوک شہیداں میرپور	05827-437212
05	حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن	022-2620123
06	ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ	061-4511192
07	راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک اقبال روڈ	051-5553765
08	نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB بینک	0244-4362145
09	سکھر: فیضانِ مدینہ مدینہ مارکیٹ بیراج روڈ	0310-3471026
10	گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ	055-4441919
11	گجرات: مکتبۃ المدینہ میلاد (فوارہ چوک)	053-3021911

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

ارشاد فرمایا: ”وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَتَفْتَرِقَنَّ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً، وَاحِدَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِی النَّارِ، قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ مَنْ ھُمْ قَالَ اَلْجَمَاعَۃُ“ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی جان ہے، میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی (ان میں سے) ایک جنت میں جائے گا اور 72 جہنم میں جائیں گے۔ عرض کی گئی: یَارَسُوْلَ اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، وہ جنتی کون ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: وہ جماعت ہے۔(1)

واقعات نے ثابت کردیا ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اختلافِ امت کے بارے میں جو کچھ فرمایا وہ عینِ حق اور صواب پر مبنی تھا۔

تیسری بات: یہ بات انتہائی قابلِ غور ہے کہ اس دورِ اختلاف میں حق پسند اور نجات پانے والے گروہ کا پتا کیسے چلے گا، کس طرح معلوم ہوگا کہ موجودہ فرقوں میں حق پر کون ہے۔ اس کی رہنمائی بھی حدیثِ پاک میں کردی گئی ہے کہ ”اِذَا رَاَیْتُمْ اِخْتِلَافًا فَعَلَیْکُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ“ جب تم اختلاف دیکھو تو سب سے بڑی جماعت کو لازم پکڑلو۔(2)

اس روایت میں اختلاف سے مراد اصولی اختلاف ہیں جس میں ”کفروایمان“ اور ”ہدایت وضلالت“ کا فرق پایا جائے، فروعی اختلاف ہرگز مراد نہیں کیونکہ وہ تو رحمت ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے ”اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَۃٌ“ میری امت کا (فروعی) اختلاف رحمت ہے۔(3)

اس تفصیل کو ذہن میں رکھ کر موجودہ اسلامی فرقوں میں اس بڑے فرقے کو تلاش کیجئے جو باہم اصولوں میں مختلف نہ ہوں اور جس قدر اسلامی فرقے اس کے ساتھ اصولی اختلاف رکھتے ہوں وہ ان سب میں بڑا ہو۔ آپ کو اہلسنّت وجماعت کے سوا کوئی نہ ملے گا جس میں حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی، اشعری، ماتریدی سب شامل ہیں یہ سب اہلسنّت ہیں اور ان کے مابین کوئی ایسا اصولی اختلاف نہیں جس میں کفروایمان یا ہدایت وضلال کا فرق پایا جائے لہٰذا اس پُرفتن دور میں حدیثِ مذکور کی رُو سے سوادِ اعظم اہلسنّت وجماعت ہے اور اس کا حق پر ہونا بھی ثابت ہوا۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

(1) ...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب افتراق الامم، ۴/ ۳۵۲، الحدیث: ۳۹۹۲.

(2) ...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب السواد الاعظم، ۴/ ۳۲۷، الحدیث: ۳۹۵۰.

(3) ...کنز العمال، کتاب العلم، قسم الاقوال، ۵/ ۵۹، الحدیث: ۲۸۶۸۲، الجزء العاشر.